سوال

کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا عظیم ترین عبادت ہے، اللہ تعالی نے اپنے بندوں کو اس کا حکم دیا ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً (الأحزاب: 56)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر صلوۃ بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اس پر صلوۃ بھیجو اور سلام بھیجو، خوب سلام بھیجنا۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کے بارے میں چند احادیث درج ذیل ہیں:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرُ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ (سنن النسائی: كِتَابُ السَّهْوِ: 1297) (صحیح)

جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کی دس غلطیاں معاف کر دی جائیں گی اور اس کے دس درجے بلند کیے جائیں گے۔

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں آپ پر بہت صلاۃ (درود) پڑھا کرتا ہوں سو اپنے وظیفے میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کر لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو''، میں نے عرض کیا چوتھائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے''، میں نے عرض کیا: آدھا؟ آپ نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے''، میں نے عرض کیا دو تہائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: وظیفے میں پوری رات آپ پر درود پڑھا کروں؟۔ آپ نے فرمایا:

إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ (جامع الترمذي: أَبْوَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: 2457) (صحیح)

اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہو گا اور اس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کثرت کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ قَالَ يَقُولُونَ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ (سنن أبي داود، كِتَابُ تَفْرِيعِ أَبْوَابِ الْوِتْرِ: 1531) (صحيح)

تمہارے افضل دنوں میں سے جمعے کا دن فضیلت والا ہے، سو اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ بلاشبہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔" صحابہ نے کہا، اے اللہ کے رسول! ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ کا جسم (قبر میں) بوسیدہ ہو چکا ہو گا؟ فرمایا: "بیشک اللہ تعالیٰ نے انبیاءؑ کے جسم زمین پر حرام کر دیے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جو میرا نام آنے پر درود نہیں پڑھتا۔

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ (سنن ترمذي، أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: 3546) (صحيح)

بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر بھی وہ مجھ پر صلاۃ (درود) نہ بھیجے۔

ہمیں بھی رسول اللہ ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجنا چاہیے، تاکہ ہم بھی عظیم اجر و ثواب حاصل کر کے دنیا و آخرت میں سرخرو ہو سکیں۔

والله أعلم بالصواب